نمبر ۳۷ جلد ۴۰

اخبار ریاست رامپور

RAMPUR STATE GAZET

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۲۴ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ مطابق ۱۰ ستمبر ۱۹۲۸ء

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	برخاستگی بابو پروول چندر گھوش۔	۱
۲	اضافہ رجسٹرار کتب خانہ۔	۲
۳	تاکید پابندی ضابطہ [illegible]	۲
۴	تاکید [illegible]	۲ و ۳
۵	انتظام [illegible]	۳
۶	برخاستگی [illegible]	۴
۷	تقرر [illegible] حسین [illegible]	〃
۸	[illegible]	〃
۹	تقرر [illegible]	〃
۱۰	[illegible]	〃
۱۱	چھیدا لال	〃
۱۲	نقشہ جات [illegible]	[illegible]

احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

برخاستگی

۲۴ اگست ۱۹۲۸ء

مثل عرضداشت صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر بابت برخاستگی بابو پروول چندر گھوش از ۶ اگست ۱۹۲۸ء بوجہ تقرر۔

حکم

رپورٹ منظور ہے۔ بابو پروول چندر گھوش کو ۶ اگست ۱۹۲۸ء بوجہ تقرر سے برخاست کیا جا [illegible] کاغذات بغرض اجراء احکام صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہوں۔ کیپ [illegible]

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اضافہ

۲۴ اگست ۱۹۲۸ء

مثل رپورٹ سردار صاحب ذوالنون مبارک در بارہ دس روپیہ اضافہ حکیم محمد نبی رجسٹرار کتب خانہ بوجہ انجام دہی خدمت تیاری فہرست کتب عربیہ جو جدید طریقہ پر اچھے انداز پر بنائی گئی ہے بجہت لیاقت و ہوشیاری۔

حکم

حکیم محمد نبی رجسٹرار کتب خانہ کی تنخواہ میں بموجب رپورٹ دس روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۲۴ اگست سنہ ۱۹۲۰ء

کل ذریعہ رپورٹ پولیس معلوم ہوا تھا کہ قصبہ بلاسپور میں تعدادی مبلغ ... کا سرقہ ہوا۔ اور آج دوسری رپورٹ بابتہ اطلاع واردات سرقہ تعدادی مبلغ ... کی ہے۔ ایسی کثیر رقم کی واردات کا پے درپے ہونا بتلاتا ہے کہ تھانہ بلاسپور کا نظام کس حالت میں ہے۔ اگرچہ دیگر تھانہ جات کی حالت بھی اچھی اور قابل اطمینان نہیں ہے۔ تاہم بلاسپور کی حالت سے بہتر ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ پولیس تھانہ بلاسپور سخت غفلت اور تساہل میں مبتلا ہے اور اس بدنظمی سے جرائم پیشہ لوگ خائف نہیں رہے ہیں اور باقاعدہ ایک جماعت میں متحد ہو گئے ہیں۔ کاش کہ پولیس اپنے فرائض کا احساس کرتا اور اپنی ڈیوٹی مستعدی سے انجام دیتا تو یہ واردات نہ ہوتیں۔ پولیس کا فرض ہے کہ جرائم پیشہ اشخاص کی نگرانی کرے اور ایسے اشخاص کا مناسب قبل از وقت انتظام کیا جائے۔ لیکن پولیس کو اپنے فرض کا قطعی احساس نہیں۔

ہفتہ وار رپورٹ کارگزاری انسپکٹران حلقہ ہمارے ملاحظہ میں آتی ہیں جن میں ایک ہفتہ کی کارگزاری کا اندراج ہوتا ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ اس کارگزاری کا نتیجہ سطح قرطاس سے آگے نہیں بڑھتا اور رسمی کارروائی سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا۔ اگر یہ رپورٹیں حقیقت پر مبنی ہوتیں تو جرائم پیشہ اشخاص کا وجود باقی نہ رہتا۔ اور اگر کوئی ہوتا بھی تو اسکا عدم وجود برابر ہوتا۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اپنی ذمہ داری اور فرائض کو قطعی فراموش کر دیا ہے بجز دفتری کارروائی کے اور کچھ نہیں کرنا چاہتے۔ ہم پولیس کو موقع دیتے ہیں۔ جلد از جلد نظام پولیس میں اصلاح ہونا چاہیے۔ ورنہ سخت سزا تجویز کی جائیگی۔ تھانہ بلاسپور کو تاریخ اطلاع یابی سے ایک ہفتہ کی مہلت دیجاتی ہے۔ اس عرصہ میں ہر دو واردات سرقہ کی برآمدگی کیجائے۔ اور برائے آیندہ انسداد کارروائی ہو۔ بعد ختم میعاد صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اطلاعی رپورٹ پیش کریں اور بحالت عدم کامیابی سررشتہ صدر کو بھی اطلاع دیجائے۔ سررشتہ صدر سے بموجب رپورٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اسی روبکار کے تحت میں تھانہ بلاسپور کی معطلی کے اور انسپکٹر حلقہ متعلقہ کا پچیس روپیہ ماہانہ تنزل کے احکام جاری ہوں۔ معطلی اور تنزل تا صدور حکم ثانی برقرار رہینگے۔ اور معطل صرف وہی ملازمان ہونگے جنکے سپرد تحقیقات اور نگرانی وغیرہ کا کام ہے۔ اگر انکشاف واردات اندرون میعاد ہوا تو بر وصول رپورٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے بھی مناسب حکم دیا جائیگا۔ اور جب واردات برآمد ہو جائینگی تو بحال کر دیا جائیگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل صاحب سکرٹری بہادر صنعت و حرفت اور صاحب ملٹری سکرٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔ بعد اجراء احکام اصل کاغذات صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس بھیجی جائیں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۲۴ اگست سنہ ۱۹۲۰ء

ہم دیکھتے ہیں کہ جب ابتداء میں صیغہ پولیس ہماری ماتحتی میں آیا تھا تو صیغہ مذکور نے اپنے نظام میں خاصی ترقی کی تھی لیکن پھر وہی حالت ہے۔ تجربہ یہ بھی بتلاتا ہے کہ ہماری موجودگی میں پولیس کی حالت اچھی ہوتی ہے۔ لیکن ہماری غیبت میں نظام پولیس دگرگوں ہو جاتا ہے جسکے یہ معنی ہیں کہ جو کچھ بھی ہوتا ہے ہماری ذاتی محنت اور جانفشانی کا نتیجہ ہے۔ ورنہ پولیس افسران خود کچھ نہیں کرنا چاہتے۔ اگر پولیس اپنے فرائض کو احساس کرتا اور اپنی ڈیوٹی مستعدی و دیانت کے ساتھ انجام دیتا تو ہماری موجودگی اور عدم موجودگی میں یکساں کام ہوتا۔ اگرچہ موجودہ بدنظمی خود پولیس کا تساہل اور باہمی نفاق کا نتیجہ ہے لیکن پولیس کا عذر ہے کہ اجلاس سے معمولی عرضیوں پر کارروائی ہوتی ہے جس سے جرائم پیشہ اشخاص کو جرأت ہو گئی ہے۔ اور پولیس کا اثر زائل ہو گیا ہے۔ لیکن پولیس کا یہ خیال خام ہے کیونکہ اجلاس کا یہ فرض ہے کہ مظلوموں کی زیادہ شنوائی کی جائے۔ دوم عرضیاں بحکم مناسب خود صیغہ پولیس ہی کو بھیجی جاتی ہیں اور اخیر حکم پولیس کی رپورٹ کے موافق ہوتا ہے پس نتیجہ یہ ہونا چاہیے کہ پولیس کے اثر میں ترقی ہو نہ کہ کمی۔

اس میں شک نہیں کہ بعض پولیس ملازمان کو بشکایت رشوت ستانی سزا دیگئی لیکن یہ کارروائی بھی بعد تحقیقات کی گئی اور اسوقت سزا تجویز ہوئی جبکہ معاملہ صحیح ثابت ہوا علاوہ بریں اس قسم کے معاملات کی تحقیقات بھی پولیس کے سپرد کی گئی اور پولیس کی رپورٹ پر مقدمہ چلایا گیا۔ ایسی حالت میں جبکہ رشوت لیگئی ہو۔ ظلم کیا گیا ہو۔ خود پولیس کی تحقیقات سے معاملہ ثابت ہوا ہو تو بجز اس کارروائی کے جو کی گئی کیا ہو سکتا تھا۔ کیا پولیس کا یہ منشاء ہے کہ عام رشوت ستانی کی اجازت دیجائے۔ تو یہ غیر ممکن ہے۔

جہانتک خیال کیا جاتا ہے۔ موجودہ بدنظمی خود پولیس کا باہمی نفاق اور پارٹی بندی پر مبنی ہے اگر آج پولیس افسران متفق اور متحد ہو جائیں حقیقی کوشش کیجائے اور اپنے فرائض کا احساس کیا جائے تو سب کچھ ممکن ہے۔

ہم بحیثیت انسپکٹر جنرل پولیس انسداد جرائم کے ذمہ دار ہیں اگر ریاست میں امن ہے تو ہماری نیکنامی ہے لیکن بحالت دیگر بدنامی ہے۔ اسواسطے ہمکو اپنا قیمتی وقت سب سے زیادہ پولیس کی اصلاح میں صرف کرنا پڑتا ہے۔ موقعہ مناسب پر باز پرس کیجاتی ہے۔ اور ضرورتاً سزا بھی دیجاتی ہے۔ اور وقت پر ہمت افزائی۔ ماتحت نوازی اور خدام پروری بھی کیجاتی ہے لیکن افسوس بر حال افسران پولیس کہ انکو اپنی عزت و حرمت کا تو کچھ خیال ہے ہی نہیں ہماری نیکنامی بدنامی کا لحاظ بھی انکے ضمیر سے محو ہو چکا ہے۔ ورنہ اگر ہماری ہدایات پر عمل کیا جاتا اور سچے قلب سے حقیقی کوشش کیجاتی تو موجودہ حالت نہ ہوتی بلکہ کبھی کا انسداد جرائم ہو گیا ہوتا۔

ہم افسران پولیس خصوصاً صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اور انسپکٹران حلقہ سے دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ انکا اصل مقصد کیا ہے اور وہ کیا چاہتے ہیں اگر پولیس کے انتظام سے وہ قاصر ہیں یا عمداً کرنا نہیں چاہتے تو صاف صاف بیان کیا جائے تاکہ اسکے مطابق مناسب انتظام کیا جائے۔

صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اپنی ڈیوٹی کا احساس اور اپنے عہدہ کے فرائض قطعی فراموش کر دیے ہیں۔ بجز دفتر کے کاغذ پر دستخط کرنے کے اور کچھ نہیں کرنا چاہتے ہم ہدایت کرتے ہیں اور وہ جواب دیتے ہیں کہ کوشش کرنیکی فہمایش کر دی گئی ہے کیا صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کا یہی فرض ہی۔ ہم باتیں نہیں چاہتے کام چاہتے ہیں۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس متوجہ ہوں اور خوب سمجھ لیں کہ ہم پولیس کی موجودہ بدنظمی زیادہ عرصہ تک دیکھنا پسند نہیں کرتے۔ اگر صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اپنی پالیسی کی اصلاح نہ کی اور پولیس کی حالت بہتر نہ ہوئی تو عنقریب مناسب انتظام کیا جائیگا۔

صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو ہدایت کیجاتی ہی کہ ایک پولیس کمیٹی کا انعقاد کیا جائے جسمیں صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس۔ انسپکٹران حلقہ اور صاحب الڈر سب انسپکٹران انچارج شامل ہوں اور موجودہ حالت پر غور کیا جائے۔ اصلاح نظام پولیس اور انسداد جرائم کی تدابیر کیجائیں۔ باہمی مباحثہ ہو اور مشترکہ قطعی رائے قائم کیجائے کہ موجودہ بدنظمی کثرت جرائم۔ عدم انکشاف واردات کے کیا وجوہ ہیں اور انکا کیا علاج ہی۔ بوصول رپورٹ مفصل ہم غور کرینگے اور پولیس کو امکانی مناسب امداد دیجائیگی بہرحال ہم یہ چاہتے ہیں کہ جسقدر وارداتیں اسوقت تک ہو چکی ہیں سب کا انکشاف اور چالان ہو جائے۔ اور جلد از جلد براے آیندہ انسداد جرائم ہو۔ اور ایک ہفتہ کے اندر امن ہو جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوکر اصل خط صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہوکر لکھا جائے کہ فوراً تعمیل حکم کیجائے اور مفصل رپورٹ صاف خط میں بہت جلد بھیجی جائے۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے اور ایک ایک نقل صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کے پاس اور صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے پاس بھیجدیجائے۔

چاروں سکریٹری صاحبان بہادر اس کمیٹی میں شامل ہونگے۔

نوٹ اور صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت پریسیڈنٹ ہونگے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۳۰ اگست ۱۹۲۸ء

مثل رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات و صنعت و حرفت

متعلقہ انتظام آسامی بابو پرشاد متوفی سفرمینا جراں۔

حکم

مثل رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت سفرمینا اسٹور تعمیرات کی جگہ کا انتظام ذیل منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۱۔ عبدالجبار خان کلرک تعمیرات کو باضافہ مبلغ پانچروپیہ ماہانہ سفرمینا اسٹور صیغہ تعمیرات کیا جائے۔ یوم کارکردگی سے تنخواہ تیس روپیہ ماہانہ ملیگی۔

۲۔ محمد سعید خان کلرک صیغہ بجلی گھر کا بتنزل مبلغ پانچروپیہ ماہانہ صیغہ تعمیرات میں بجائے عبدالجبار خان تبادلہ کیا جائے۔ نامبردہ یوم تبادلہ سے پچیس روپیہ ماہوار تنخواہ پائینگے۔

۳۔ رادھے شیام کا جو اسوقت صیغہ تعمیرات میں زائد از ضرورت ہی موجودہ تنخواہ پر صیغہ بجلی گھر میں بجائے محمد سعید خان کے تبادلہ کیا جائے۔

۴۔ رادھے شیام کی جگہ صیغہ تعمیرات میں تخفیف کیجائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

برخاستگی

۵ ستمبر ۱۹۲۸ء

منشی عبدالصمد انگلش ٹیچر مدرسہ ٹانڈہ غیر مستقل ملازم ہے۔ ایک طویل رخصت لے چکے ہیں اب مزید رخصت کی درخواست ہے۔ بقدر طویل رخصت سے طلبا کا حرج ہوتا ہے مزید رخصت نہیں دیجا سکتی۔ لہذا منشی عبدالصمد برخاست کیا گیا اور بجائے اُنکے محمد رضا خان ایف۔ اے فیل کا تقرر ۲۰ ماہوار تنخواہ پر امتحاناً برائے چھ ماہ کیا گیا

لہذا حکم ہوا کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط خاص صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر

۵ ستمبر ۱۹۲۸ء

حسب رپورٹ پرنسپل صاحب مدرسہ عالیہ سید احتشام حسین منشی فاضل پنجاب و منشی الہ آباد پاس کا تقرر مدرسہ عالیہ میں بجائے سید فرزند علی ۲۰ تنخواہ پر کیا جاے لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط خاص صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

استعفا

۵ ستمبر ۱۹۲۸ء

منشی منظور حسن خان مدرس مڈل اسکول کا استعفا ۵ ستمبر ۱۹۲۸ء سے منظور ہے۔ لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط خاص صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر

۵ ستمبر ۱۹۲۸ء

مدرسہ تحصیلی شاہ آباد میں انگلش ٹیچر کے تقرر کی درخواست باشندگان شاہ آباد نے پیش کی ہے۔ اور تحصیلدار صاحب شاہ آباد نے سفارش بھی کی ہے۔ نیز باشندگان نے اقرار نامہ فراہمی طلبا تحریر کردیا ہے۔ لہذا مدرسہ مذکور میں سے راج بہادر پاس سکول پاس کا تقرر بمشاہرہ ۱۵ ماہوار امتحاناً برائے چھ ماہ کیا گیا۔ لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط خاص صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر

۵ ستمبر ۱۹۲۸ء

چونکہ باشندگان بلاسپور نے مدرسہ تحصیلی بلاسپور میں انگلش ٹیچر مقرر کرنیکی درخواست پیش کی ہے۔ اور اقرار نامہ فراہمی طلبا بھی تحریر کردیا ہے۔ لہذا مدرسہ مذکور میں سے آنندی پرشاد انٹرنس پاس کا تقرر بمشاہرہ ۱۵ ماہوار امتحاناً برائے چھ ماہ کیا گیا۔ نوٹ مدرسین منظور شدہ اجلاس ہمایون میں گنجایش ہے۔ لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط خاص صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر

۵ ستمبر ۱۹۲۸ء

مدرسہ ملک میں انگلش ٹیچر کی جگہ خالی ہے۔ لہذا حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس چھیدا لال درجہ ہشتم پاس کا تقرر ۱۰ تنخواہ پر امتحاناً برائے چھ ماہ منظور کیا جاتا ہے

لہذا حکم ہوا کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط خاص صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

سرکاری پریس ریاست رامپور میں چھپکر شائع ہوا

نقشہ گوشوارہ حیات ممات متعلقہ ریاست رامپور ماہواری جولائی سنہ ۱۹۲۸ء

نام تھانہ	تفصیل پیدائش: مرد: مسلمان	تفصیل پیدائش: مرد: ہندو	تفصیل پیدائش: عورت: مسلمان	تفصیل پیدائش: عورت: ہندو	تفصیل پیدائش: میزان	تفصیل پیدائش: تفصیل مذہب: مسلمان	تفصیل پیدائش: تفصیل مذہب: ہندو	تفصیل فوتی: ایک سال سے ۵ سال تک: مرد	تفصیل فوتی: ایک سال سے ۵ سال تک: عورت	تفصیل فوتی: ۶ سال سے ۱۲ سال تک: مرد	تفصیل فوتی: ۶ سال سے ۱۲ سال تک: عورت	تفصیل فوتی: ۱۲ سال سے زیادہ: مرد	تفصیل فوتی: ۱۲ سال سے زیادہ: عورت	تفصیل فوتی: میزان: مرد	تفصیل فوتی: میزان: عورت	تفصیل فوتی: تفصیل مذہب: مسلمان	تفصیل فوتی: تفصیل مذہب: ہندو	تفصیل امراض: ہیضہ	تفصیل امراض: چیچک	تفصیل امراض: [illegible]	تفصیل امراض: بخار	تفصیل امراض: [illegible]	تفصیل امراض: [illegible]	تفصیل امراض: طاعون	[illegible]	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
کوتوالی	۴۱	۷	۱۲	۵	۶۹	۵۷	۱۲	۲۸	۱۲	۲	۰	۲۲	۲۱	۵۲	۳۳	۷۰	۱۵	۵	۰	۰	۸۰	۰	۰	۰	۸۵	
گنج	۲۳	۲	۸	۲	۳۹	۳۱	۸	۱۲	۳	۲	۱	۱۷	۹	۳۱	۱۳	۳۹	۵	۳	۱	۲۰	۱۲	۰	۰	۰	۴۴	
حوالی شہر	۱۹	۱۱	۳۰	۶	۵۶	۳۹	۱۷	۸	۵	۲	۱	۱۰	۳	۱۰	۹	۱۷	۱۲	-	۰	۲۹	۰	۰	۰	۰	۲۹	
عظیم نگر	۱۸	۱۸	۶	۹	۵۱	۲۴	۲۷	۷	۳	۰	۰	۹	۷	۱۶	۱۰	۱۵	۱۱	۰	۰	۰	۲۶	۰	۰	۰	۲۶	
شاہ آباد	۱۹	۵۳	۱۹	۴۵	۱۳۶	۳۸	۹۹	۱۱	۶	۳	۱	۹	۱۱	۲۳	۱۸	۱۰	۳۱	۰	۰	۰	۴۱	۰	۰	۰	۴۱	
پٹوائی	۶	۳۶	۳	۲۴	۶۹	۹	۶۰	۳	۵	۱	۰	۷	۶	۱۱	۱۱	۵	۱۷	۰	۰	۰	۲۲	۰	۰	۰	۲۲	
ملک	۴	۴۴	۳	۵۱	۱۰۲	۷	۹۵	۷	۴	۱	۱	۱۹	۴	۲۴	۹	۱۰	۲۳	۰	۰	۰	۳۰	۳	۰	۰	۳۳	
بلاسپور	۲۲	۸	۱۳	۷	۵۰	۳۵	۱۵	۷	۱۳	۱	۲	۸	۸	۱۶	۲۳	۱۲	۲۲	۰	۰	۳۷	۰	۱	۰	۰	۳۸	
کیمری	۱۳	۲۳	۱۳	۲۲	۷۱	۲۶	۴۵	۱۰	۳	۱	۰	۱۳	۸	۲۴	۱۱	۱۳	۲۴	۰	۰	۰	۳۴	۱	۰	۰	۳۵	
سوار	۳	۲	۳	۲	۱۳	۶	۰	۴	۵	۰	۱	۴	۳	۰	۹	۵	۱۲	۰	۰	۰	۱۴	۰	۰	۰	[illegible]	
ٹانڈہ	۳۱	۲۵	۱۳	۲۰	۸۹	۴۴	۴۵	۱۱	۷	۴	۰	۱۱	۸	۲۲	۱۳	۲۱	۱۹	۰	۰	۰	۳۷	۳	۰	۰	۴۰	
میزان	۱۹۹	۲۳۰	۱۱۴	۱۹۳	۷۲۸	۳۰۷	[illegible]	۱۰۱	۵۶	۲۱	۸	۱۲۲	۷۵	۲۵۱	۱۵۹	۲۲۱	۱۷۶	۹	۰	۸۶	۲۹۹	۸	۰	۰	[illegible]	

نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور ہفتہ اول ماہ ستمبر ۱۹۲۸ء

نام جنس	صدر تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۱۰٫۵ ۱۰٫۶ ۱م					۱۰٫۶ ۱م	دیگر تحصیلات سے نقشہ نہیں آیا
نخود خالص	۹ ۱م					۷ ۱م	
نخود کس آمیز	۱۰٫۷ ۱م					۱۰٫۷ ۱م	
کس	۸ ۱م					۸ ۱م	
ماش	۱۰٫۵ ۱م					۵ ۱م	
مونگ	۵ ۱م					۵ ۱م	
مکا	نرخ بازار					۱۰ ۱م	
جئی	۱۰٫۱۰ ۱م					۱۱ ۱م	
گوجئی	۱۱ ۱م					۹ ۱م	
عدس	۱۰٫۷ ۱م					۸ ۱م	
ارہر	۱۰٫۶ ۱م					۸ ۱م	
برنج	۲ ۱م					۵ ۱م	
روغن زرد	۲ چھٹانک					۱۰/۲ م	
روغن سیاہ	۱۰٫۱ ۱م					۲/۱۰٫۱ م	
روغن کنجد	۱ ۱م					۱ ۱م	
نمک سانبھر	۱۲ ۱م					۱۲ ۱م	
نمک لاہوری	۲ ۱م					۸ ۱م	
قند سیاہ	۱۰٫۴ ۱م					۱۰٫۴ ۱م	
باجرہ	نرخ بازار					۸ ۱م	

نقشہ بارش ہفتہ واری ابتدا ۲۴ ہر لغایت ۳۰ ہر اگست ۱۹۲۸ء ریاست رامپور

تاریخ و دن	صدر عالیہ		تحصیل بلاسپور		تحصیل سوار		تحصیل شاہ آباد		تحصیل ملک		تحصیل ٹانڈہ	
	مقدار بارش	میزان	مقدار بارش	میزان	مقدار بارش	میزان	مقدار بارش	میزان	مقدار بارش	میزان	مقدار بارش	میزان
۲۴ ہر اگست ۱۹۲۸ء یوم جمعہ	-	۲۲۵	۰	۳۲۰	۰	½۲۳۰	نقشہ نہیں آیا	۰	۰	۲۱۲	۰	۲۰۹
۲۵ ہر ״ ״ ״ شنبہ	۰	۲۲۵	۰	۳۲۰	۰	½۲۳۰	״	۰	۰	۲۱۲	۰	۲۰۹
۲۶ ہر ״ ״ ״ یکشنبہ	½	½۲۲۵	۰	۳۲۰	۲	½۲۳۲	״	۰	۰	۲۱۲	۰	۲۰۹
۲۷ ہر ״ ״ ״ دوشنبہ	۰	½۲۲۵	۰	۳۲۰	نقشہ نہیں آیا	۰	״	۰	۰	۲۱۲	۰	۲۰۹
۲۸ ہر ״ ״ ״ سہ شنبہ	۰	½۲۲۵	۰	۳۲۰	״	۰	״	۰	۰	۲۱۲	۰	۲۰۹
۲۹ ہر ״ ״ ״ چہارشنبہ	۰	½۲۲۵	نقشہ نہیں	۰	״	۰	״	۰	نقشہ نہیں آیا	۰	نقشہ نہیں آیا	۰
۳۰ ہر ״ ״ ״ پنجشنبہ	۰	½۲۲۵	״	۰	״	۰	״	۰	״	۰	״	۰